السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی ایسی تیل وغیرہ کا استعمال روزے کے لیے نقصان دہ تو نہیں ہے جو جلد کو چکنا تو کرے لیکن جلد تک پانی پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں بوقت ضرورت جسم پر تیل لگانے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ تیل سے جلد کا صرف اوپر والا حصہ تر ہوتا ہے اور تیل جسم کے اندر داخل نہیں ہوتا اور اگر یہ مساموں سے اندر داخل ہو بھی جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ180

محدث فتویٰ